قرآن

کتابِ ہدایت ہے

08-June-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ　　وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف　(ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتکاف کی نِیّت فرما لیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعْتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

صاحِبِ قرآنِ مُبین، مَحبوبِ ربُّ العٰلَمین، جنابِ صادِق و امین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ دلنشین ہے: جس نے قرآنِ پاک پڑھا، ربّ تعالیٰ کی حمد کی، نبی (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرود شریف پڑھا اور اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اُس کی جگہ سے تلاش کر لیا۔ (شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی استحباب... الخ، ۲/۳۷۳، حدیث: ۲۰۸۴)

کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ　تم کہو دامن میں آ تم پہ کروروں درود

(حدائقِ بخشش، ص۲۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیّت اُس

کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیْر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لہوولعب میں مشغول شخص کی توبہ

حضرت ابوہاشم صوفی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے بصرہ جانے کا ارادہ کیا اور ایک کشتی (Boat) میں سوار ہونے کے لئے بڑھا۔ اس کشتی میں ایک مرد تھا جس کے ہمراہ اس کی کنیز تھی۔ اس مرد نے مجھ سے کہا: "کشتی میں جگہ نہیں ہے۔" کنیز نے اس سے میری سفارش کی تو اس نے مجھے بھی کشتی میں سوار کرلیا۔ جب ہم کچھ آگے بڑھے تو مرد نے کھانا منگوایا اور اپنے سامنے رکھ لیا

1 ۔۔۔معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

۔کنیز نے اس سے کہا:"اس مسکین کو بھی اپنے کھانے میں شریک کر لو۔" چنانچہ اس نے مجھے بھی کھانے میں شریک کر لیا۔جب ہم کھانا کھا چکے تو وہ کنیز سے کہنے لگا:"شراب لاؤ۔"جب وہ شراب لائی تو وہ اسے پینے لگا اور کنیز سے مجھے بھی شراب پلانے کو کہا لیکن میں نے منع کر دیا۔جب وہ شخص نشے سے چُور ہو گیا تو اس نے کنیز سے کہا:"اپنے ساز لے آؤ۔"کنیز نے ساز سنبھالا اور گانا گانے لگی۔ پھر وہ شخص میری طرف متوجہ ہوا اور کہا:"کیا تمہارے پاس اس (گانے) جیسا کچھ ہے؟"میں نے جواب دیا :"ہاں! میرے پاس وہ ہے جو اس سے کہیں زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔"اس نے کہا:"سناؤ۔"میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھنے کے بعد (پارہ 30 سُوْرَۃُ تَکْوِیْر کی پہلی 3) آیاتِ مبارکہ تلاوت کیں،

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۪ۙ﴿۱﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۪ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۪ۙ﴿۳﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: جب دھوپ لپیٹی جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ چلائے جائیں۔

(پ۳۰،التکویر: ۱تا۳)

ان آیات کو سُن کر وہ شخص رونے لگا جب میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر پہنچا وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۪ۙ﴿۱۰﴾ (ترجَمۂ کنز الایمان: اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں۔)(پ۳۰،التکویر: ۱۰) تو وہ کہنے لگا:"اے کنیز! میں تجھے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے آزاد کرتا ہوں، اس شراب کو بہادو اور ساز توڑ ڈالو۔" پھر اس نے مجھے قریب بُلایا اور کہنے لگا:"میرے بھائی! تم کیا کہتے ہو، کیا اللہ تعالیٰ میری توبہ قبول فرمالے گا؟"میں نے جواب میں (پارہ 2، سورۂ بقرہ کی 222 نمبر) یہ آیت پڑھ دی: ﴿اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ﴿۲۲۲﴾﴾ تَرجَمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ پسند رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند رکھتا ہے ستھروں کو۔" (یہ سُن کر اس نے توبہ کرلی)۔(درۃ الناصحین، المجلس الخامس والخمسون فی فضیلۃ التوبۃ، ص۲۱۶۔۲۱۷)

www.dawateislami.net

رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں　　پلا جام ایسا پلا یاالٰہی
بنادے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ　　گناہوں سے ہر دم بچا یاالٰہی
عبادت میں گزرے مری زندگانی　　کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ قرآنِ کریم کس قدر شاندار، بے مثل و بے مثال اور رشد وہدایت سے مالامال کتاب ہے کہ دنیا کی رنگینیوں میں بدمست، گانے باجے سننے کے شیدائی، شراب نوشی کے عادی اور گناہوں کی گندگی میں ڈوبے ہوئے شخص نے جب اس پاکیزہ کلام کی فکرِ آخرت پر مبنی آیاتِ مبارکہ سنیں تو یہ تاثیر کا تیر بن کر اس کے دل میں پیوست ہوگئی، اس کی زندگی میں حقیقی مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور اسے توبہ کی توفیق نصیب ہوگئی۔ بلاشبہ یہ کلامِ باری تعالٰی کا ہی فیضان ہے کہ جس کی تلاوت سُن کر ہی دل لرز جاتے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں، ایسا کیوں نہ ہو کہ یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا پیارا اور سچا کلام ہے کہ اسے نازل فرمانے والا رَبُّ الْعٰلَمِیْن عَزَّوَجَلَّ ہے تو لانے والے رُوحُ الْاَمِیْن یعنی حضرت سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں، یہ کتابِ عظیم جن پر نازِل ہوئی، وہ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہیں، جس اُمَّت کیلئے آئی آیا وہ سب اُمّتوں میں بہترین ہے، جس زَبان میں اُتری وہ عربیِ مُبین ہے تو جس مہینے میں نازل ہوئی وہ تمام مہینوں میں مُعزَّز ترین ہے، جس رات میں نازِل ہوئی وہ اَفْضل ترین ہے تو جن جگہوں میں اُتری وہ اَعْلیٰ ترین ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ کریم وَحیِ اِلٰہی ہے، قُربِ خُداوَندی کا ذریعہ ہے، تمام آسمانی کتابوں کا

www.dawateislami.net

خلاصہ ہے، تمام عُلُوم کا سَر چشمہ ہے، ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں اور برکتوں کا خزینہ ہے، ایسا نُور ہے جس سے گمراہی کے تمام اَندھیرے دُور ہو جاتے ہیں، اِصلاح و تَربِیَت کا ایسا نِظام ہے کہ جو اِنسان کے ظاہر و باطن کو پاک کرکے اسے مثالی بنا دیتا ہے، ایسا باوَفا ساتھی ہے، جو قَبْر میں بھی ساتھ نبھاتا ہے، نزع و قبر وحشر میں بھی وَفا کا حق اَدا کرے گا۔ اس میں بیمار دِلوں کے لئے شفا ہے، جس نے اسے مضبوطی سے تھاما، وہ ہدایت یافتہ ہو گیا، جس نے اس پر عمل کیا وہ دُنیا و آخرت میں کامیابی پا گیا۔ آیئے! اس پاکیزہ کلام کی خوبیاں اور اس کی شان و شوکت خود اسی کی زبانی سُنتے ہیں چنانچہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 9 میں ارشادِ ربّانی ہے:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ ترجَمۂ کنزالایمان: بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔ (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۹)

پارہ 14 سُوْرَۂ نَحل کی آیت نمبر 89 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ ﴿۸۹﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تم پر یہ قرآن اُتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو۔ (پ۱۴، نحل: ۸۹)

پارہ 4 سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر 138 میں ارشاد ہوتا ہے:

هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیز گاروں کو نصیحت ہے۔ (پ۴، اٰل عمران: ۱۳۸)

مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْه آخری آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: قرآن

www.dawateislami.net

شریف کا عام فیضان تو عام لوگوں کے لئے ہے یعنی ہر چیز کا بیانِ واضح، مگر خاص فیض خاص لوگوں کے لئے (ہے) یعنی ہدایت دینا اور راہِ راست (سیدھے راستے) پر لگا دینا۔ (مزید فرماتے ہیں کہ) قرآنِ کریم کا بیان یا ہدایت ہونا ہم لوگوں کے لئے ہے نہ کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے، حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو پہلے ہی سے سب کچھ سکھا پڑھا اور سمجھا دیا (گیا) تھا اور آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) پہلے ہی سے ہدایت پر تھے۔ (تفسیر نعیمی، ۴/ ۲۰۰ ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی روشن آیاتِ مقدسہ سننے کے بعد ہر عقلمند شخص یہ بات اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ درحقیقت **"قرآن ہی کتابِ ہدایت ہے"**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس حقیقت کا واضح ثبوت جس طرح ہمیں آیاتِ قرآن سے مِلا اسی طرح احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں بھی ہمیں یہی خوشبودار مدنی پھول ملتا ہے کہ **"قرآن ہی کتابِ ہدایت ہے۔"** آیئے! حصولِ برکت کے لئے ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں، چنانچہ

حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، سراپا جود و سخاوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہو گا۔ میں نے عرض کی: یا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہو گا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللّٰہ تعالٰی کی کتاب، جس میں تمہارے اگلوں اور پچھلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے آپس کے فیصلے ہیں، قرآن فیصلہ کُن ہے اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ جو ظالم اسے چھوڑ دے گا اللّٰہ تعالٰی اسے تباہ کر دے گا اور جو اس کے غیر میں ہدایت ڈھونڈے گا اللّٰہ تعالٰی اسے گمراہ کر دے گا، وہ اللّٰہ تعالٰی کی مضبوط رَسّی اور حکمت والا ذکر ہے، وہ سیدھا راستہ ہے، قرآن وہ ہے جس کی برکت سے خواہشات

www.dawateislami.net

بگڑتی نہیں، دوسری زبانیں مل کر اسے مشکوک نہیں بناسکتیں، جس سے علما بے پروا نہیں ہوتے، جو زیادہ دُہرانے سے پرانا نہیں پڑتا، جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے، قرآن ہی وہ ہے کہ جب اسے جنّات نے سنا تو یہ کہے بغیر نہ رہ سکے کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو اچھائی کی رہبری کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے، جو قرآن کا قائل ہو وہ سچا ہے، جس نے اس پر عمل کیا وہ ثواب پائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ انصاف کرنے والا ہوگا اور جو اس کی طرف بلائے تو ضرور وہ سیدھی راہ کی طرف بلایا گیا۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۵)

اِلٰہی خوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا

شَرَف دے گنبدِ خضریٰ کے سائے میں شہادت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے قرآنِ کریم کس قدر خوبیوں سے مالا مال کتاب اور ایک مکمل (Complete) ضابِطۂ حیات ہے۔ یقیناً یہ کلامِ باری تعالیٰ کا ہی فیضان ہے کہ آج بھی اس کتاب سے رُشد و ہدایت کے ایسے چشمے پُھوٹ رہے ہیں کہ اپنے تو اپنے غیر بھی اس کی سچائی کے قائل ہیں اور ہر ایک اپنے اپنے اعتبار سے اس میں غور و فکر کرنے میں مصروف ہے۔ قرآن کتابِ ہدایت ہے اس کا واضح ثبوت یہ بھی ہے کہ جب اس بے مثال کلام کی تجلیات معاشرے (Society) پر پڑیں تو اندھیرے اُجالوں میں بدل گئے، ہر طرف ہدایت کا نُور پھیل گیا، گناہوں میں مشغول لوگوں نے جب ہدایت سے معمور آیات سُنیں تو نورِ قرآن سے ان کے دل روشن ہوگئے، اُن کے سِینوں میں خوفِ خدا بیدار ہوگیا اور وہ نہ صرف خود اپنے گناہوں سے تائب ہو کر صلوٰۃ و سُنّت کی راہ پر گامزن ہوئے بلکہ مسلمانوں کے پیشوا اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو بھی راہ دکھانے والے بن گئے۔ آیئے! اس ضمن میں دو

www.dawateislami.net

(2)ایمان افروز حکایات سنتے ہیں، چنانچہ

سَیِّدُنا فُضَیل بن عِیَاض رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ کی توبہ

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 413 صفحات پر مشتمل کتاب **عُیُونُ الحکایات(حِصّہ دُوُم)** صفحہ نمبر 17 پر ہے کہ توبہ سے قبل حضرت سَیِّدُنا فُضَیل بن عِیَاض رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیہ اتنے بڑے اور خطرناک ڈاکو (Dacoit) تھے کہ پورے پورے قافلے کو اکیلے ہی لُوٹ لیا کرتے۔ایک مرتبہ ایک قافلہ آپ کے علاقے کے قریب سے گزرا، انہیں وہیں رات ہوگئی۔ آپ ڈاکہ ڈالنے کی نِیَّت سے جب قافلے کے قریب پہنچے تو بعض قافلے والوں کو یہ کہتے ہوئے سنا:تم اس بستی کی طرف نہ جاؤ بلکہ کوئی اور راستہ اختیار کرلو یہاں فُضَیل نامی ایک خطرناک ڈاکو رہتا ہے۔جب آپ نے قافلے والوں کی یہ آواز سنی تو کپکپی طاری ہوگئی اور بلند آواز سے کہا:اے لوگو!میں فُضَیل بن عِیَاض تمہارے سامنے موجود ہوں، جاؤ !بے خوف وخطر گزر جاؤ، تم مجھ سے محفوظ ہو۔خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آج کے بعد میں کبھی بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔اتنا کہہ کر آپ وہاں سے چلے گئے اوراپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرکے راہِ حق کے مسافروں میں شامل ہوگئے۔ ایک قول یہ (بھی) ہے کہ آپ نے اس رات قافلے والوں کی دعوت کی اور فرمایا:تم فُضَیل بن عِیَاض سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھو، پھر آپ ان کے جانوروں کے لیے چارہ وغیرہ لینے چلے گئے جب واپس آئے تو کسی کو قرآنِ پاک کی یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کرتے ہوئے سنا:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پ۲۷،الحدید:۱۶)	ترجمۂ کنز الایمان: کیا ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللّٰہ کی یاد کے لئے۔

قرآنِ کریم کی یہ آیت تاثیر کا تِیر بن کر آپ کے سِینے میں اُتر گئی۔ آپ نے گِریہ و زاری شروع

www.dawateislami.net

کر دی اور اپنے کپڑوں پر مِٹی ڈالتے ہوئے کہا: ہاں! کیوں نہیں! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اب وقت آگیا، اب وقت آگیا، آپ اسی طرح روتے رہے اور پھر اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرلی۔(عیون الحکایات، ۲/۷ ابتغیر قلیل)

بڑی کوششیں کی گُنہ چھوڑنے کی
رہے آہ! ناکام ہم یا الٰہی
مجھے سچی توبہ کی توفیق دیدے
پئے تاجدارِ حرم یا الٰہی

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص110)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سِتار بجانے والی کی توبہ

حضرت سَیِّدُنا صالح مُری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ستار (ایک قسم کا باجا) بجانے والی ایک لڑکی کسی قارِیِ قرآن کے پاس سے گُزری جو (پارہ 21، سُوْرَۃُ عَنْکَبُوْت کی) یہ آیتِ مُبارکہ تِلاوت کر رہا تھا:

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ترجمۂ کنز الایمان: اور بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ (پ ۲۱، العنکبوت: ۵۴)

آیتِ مبارکہ سنتے ہی لڑکی نے ستار پھینکا ایک زوردار چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر زمین پر گِر گئی، جب ہوش آیا تو ستار توڑ کر عبادت و رِیاضت میں ایسی مشغول ہوئی کہ عابدہ وزاہدہ مشہور ہوگئی۔ ایک

www.dawateislami.net

دن میں نے اُس سے کہا کہ اپنے آپ پر نرمی کر! یہ سُن کر روتے ہوئے بولی، کاش مجھے معلوم ہو جائے کہ جہنّمی اپنی قبروں سے کیسے نکلیں گے! پُل صراط کیسے عبور کریں گے؟ قیامت کی ہولناکیوں سے کیسے نجات پائیں گے؟ کھولتے ہوئے گرم پانی کے گھونٹ کیسے پئیں گے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب کو کیسے برداشت کریں گے؟ اتنا کہہ کر پھر بے ہوش ہو کر گر پڑی جب ہوش میں آئی تو بارگاہِ خُداوندی میں یوں عرض گزار ہوئی، اے میرے مولیٰ عَزَّوَجَلَّ! میں نے جوانی میں تیری نافرمانی کی اور اب کمزوری کی حالت میں تیری اِطاعت کر رہی ہوں، کیا تُو میری عبادت قبول فرمالے گا؟ پھر اس نے ایک آہِ سرد، دِلِ پُر درد سے کھینچی اور کہا: آہ! کل بروزِ قیامت کتنے لوگوں کے عیب کُھل جائیں گے پھر اس نے ایک چیخ ماری اور ایسے درد بھرے انداز میں روئی کہ وہاں موجود سب لوگ بے ہوش ہو گئے۔

(الروض الفائق، المجلس السابع والعشرون . . . الخ، ص۱۴۸)

تیرے ڈر سے سدا تھرتھراؤں خوف سے تیرے آنسو بہاؤں
کیف ایسا دے، ایسی ادا کی میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص128)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ قرآنِ کریم کس قدر پُر تاثیر کلام ہے کہ جس کی تلاوت سُن کر لوگوں کے دل دَہل جاتے ہیں، بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، لوگوں کو فکرِ آخرت نصیب ہوتی ہے اور بڑے بڑے گناہ گاروں کو سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ ذرا سوچئے کہ جس کلامِ پاک کو سننے سے یہ برکتیں ملتی ہیں کہ بڑے بڑے مجرم راہِ راست پر آجاتے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے

www.dawateislami.net

فرمانبردار بن جاتے ہیں تو جو خوش نصیب مسلمان اس پاک کلام کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے احکام پر عمل کرتے ہوں گے تو انہیں اس کی کیسی برکتیں نصیب ہوں گیں۔

مدرسۃ المدینہ بالغان"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک سیکھنے سکھانے کی ضَرورت واَہمیّت کے پیشِ نَظر قرآنِ پاک کی تَعلیمات کو عام کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے تَحت بڑی عمر کے (بالغ) اسلامی بھائیوں کیلئے عُموماً بعد نمازِ عشاء مُختلف مَساجِد، مارکیٹ، بازار، فیکٹری وغیرہ میں پڑھنے والوں کی سہولت کا خیال رکھتے ہوئے مدرسۃُ المدینہ بالِغان کی تَرکیب ہوتی ہے اور اسلامی بہنوں کے لئے مُختلف مَقامات واَوقات میں ہَزارہا مدرسۃُ المدینہ بالِغات کی بھی ترکیب ہوتی ہے، اسلامی بھائی اسلامی بھائیوں سے اور اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں سے پڑھتی ہیں، حُرُوف کی دُرُسْت اَدائیگی کے ساتھ قُرآنِ کریم سیکھنے کے ساتھ ساتھ مُختلِف دُعائیں یاد کرتے، نماز کے مَسائل سیکھتے اور سُنّتوں کی مُفت تَعلِیم حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں بھی اپنی دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں ضَرور شرکت کرنی چاہئے، اگر ہم دُرست طریقے سے قرآنِ کریم پڑھنا جانتے ہیں تو رِضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دُوسروں کو پڑھانا شروع کردیں اور اگر پڑھانا نہیں جانتے تو پڑھنا شروع کردیں۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تِلاوت کرنا میرا کام صبح و شام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رسالہ "تلاوت کی فضیلت" کا تعارف

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تلاوتِ قرآن کا ذوق وشوق بڑھانے اور فیضانِ قرآن سے مالا مال ہونے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ **"تلاوت کی فضیلت"** کا مطالعہ کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس رسالے میں تلاوتِ قرآن کرنے اور قرآن سیکھنے سکھانے کے فضائل، تلاوتِ قرآن کے 21، سجدۂ تلاوت کے 14، قرآنِ پاک کو چھونے کے 9 اور دیگر بہت سے دلچسپ مدنی پھولوں کو بیان کیا گیا ہے، لہٰذا آج ہی اس رسالے کو مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ہدیۃً طلب کیجئے، خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمّد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مقبول ولی اور اُمّتِ مسلمہ کے وہ عظیم انقلابی رہنما اور خیر خواہ ہیں کہ جو عاملِ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ تلاوتِ قرآن کے سچے شیدائی ہیں، آپ کی تحریریں، سنّتوں بھرے بیانات، مدنی مذاکرے، صوتی (Audio) اور صُوری (Video) پیغامات وغیرہ اس کا واضح ثبوت ہیں کہ آپ دیگر مسلمانوں کو بھی نیک نمازی، عاملِ قرآن اور تلاوتِ قرآن کا شیدائی بنانے میں شب وروز مصروفِ عمل ہیں، چنانچہ آپ نے مدنی انعامات کے ذریعے قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور غور وفکر کرنے کیلئے ترجمہ وتفسیر پڑھنے کی ترغیب دلائی ہے۔

مدنی انعام نمبر 3 میں ہے: **کیا آج آپ نے نمازِ پنجگانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم ایک بار آیَۃُ الکُرسی، سُورَۃُ الاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ** رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا **پڑھی؟ نیز رات میں سُوْرَۃُ المُلک پڑھ یا سُن لی؟** جبکہ مدنی انعام نمبر 21 ہے: **کیا آج آپ نے کنزالایمان سے کم از کم تین (3) آیات (بمع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی؟**

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی مدنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

میں بن جاؤں سراپا "مدنی انعامات" کی تصویر
بنوں گا نیک یااللہ اگر رحمت تِری ہوگی

(وسائل بخشش، ص ۳۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"بعدِ فجر مدنی حلقہ"

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں تلاوتِ قرآن کا خوب ذہن دیا جاتا ہے، لہٰذا تلاوتِ قرآن پر استقامت پانے کیلئے آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ رہئے اور 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ یاد رہے! 12 مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام بعدِ فجر **"مَدَنی حلقہ"** بھی ہے۔ جس میں روزانہ 3 آیات کی تلاوت مع ترجَمۂ کنزالایمان اور تفسیر خزائنُ العرفان، تفسیر نُورالعرفان یا تفسیر صِراطُ الجِنان، مدنی درس (درسِ فیضانِ سُنَّت)، منظوم شَجَرۂ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ پڑھا جاتا ہے، اس کے بعد اِشْراق وچاشْت کے نَوافِل اَدا کئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ صبح سویرے تلاوتِ قرآن کرنا بہت بڑے اَجر و ثواب کا کام ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: تم میں سے کون یہ پسند کرتا ہے کہ وہ روزانہ صبح کو بُطحان یا عقیق کی وادیوں میں جائے اور کوئی گناہ اور قطعِ رحمی کئے بغیر دو بڑے کوہان والی اُونٹنیاں لے کر واپس لوٹے؟" تو ہم نے عرض کی: "یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم میں سے ہر ایک یہ پسند کرتا ہے۔

www.dawateislami.net

"فرمایا" تو تم میں سے کوئی صبح کے وقت مسجد میں کیوں نہیں جاتا اور کتابُ اللہ کی دو آیتیں سیکھتا یا تلاوت کرتا کہ یہ تمہارے حق میں 2 اُونٹنیوں سے بہتر ہیں اور 3 آیتیں تمہارے لئے 3 اُونٹنیوں سے بہتر ہیں اور 4 آیتیں 4 اُونٹنیوں سے بہتر ہیں اور جتنی آیتیں سیکھے گا یا پڑھے گا اتنی اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔" (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن فی الصلاۃ وتعلمہ، حدیث: ۱۸۷۳، ص ۳۱۳)

کنزالایماں اے خدا میں کاش روزانہ پڑھوں

پڑھ کے تفسیر اس کی پھر اس پر عمل کرتا رہوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فیضانِ قرآن اور مَدَنی کاموں کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کو وہ تَرَقّی ملی کہ دن بَدن ہزاروں لوگ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہونے لگے اور ان کی زِندَگیوں میں مَدَنی اِنقِلاب برپا ہوگیا۔ آیئے! بطور تَرغیب مدنی قافلے میں سفر کے ذریعے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے والے ایک عاشقِ رسول کی مَدَنی بَہار سُنتے ہیں، چنانچہ

آوارہ گردی چھوٹ گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں گناہوں کی تاریک گھاٹیوں میں بھٹکتا پھر رہا تھا، لڑائی جھگڑا کرنا' چوری کرنا' آوارہ گردی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ میری ان حرکتوں کی وجہ سے گھر اور محلے والے مجھ سے بیزار تھے۔ آخر کار ایک دن میری قسمت جاگ اٹھی، ہوا یوں کہ دعوتِ اسلامی کے ایک مُبلّغ اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی، ان کی انفرادی کوشش رنگ لائی اور میں نے ہاتھوں ہاتھ 3 دن کے

www.dawateislami.net

مدنی قافلے کی نیت کرلی اوراپنی نیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مدنی قافلے کا مسافر بھی بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشِقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے فکرِ آخرت نصیب ہوئی۔ میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی اور میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری پیاری سنّت داڑھی شریف بھی چہرے پر سجالی اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے کی بھی نیت کرلی۔ یہ بیان دیتے وقت میں مدنی قافلہ ذِمّہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !　　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کا تعارف!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"دعوتِ اسلامی"** خدمتِ دین کے کم و بیش 103 شعبہ جات میں کام کررہی ہے ان میں سے ایک **"المدینۃ العلمیۃ"** بھی ہے جس نے اصلاحِ اُمت کے جذبے کے تحت خالِص عِلْمی تحقیقی اور اِشاعَتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے 16 شعبہ جات میں مختلف انداز سے تحریر وتصنیف کا کام جاری ہے مثلاً قرآن وحدیث کی اہم معلومات لوگوں تک پہنچانا، عوام کی آسانی اور فائدے کے لئے بزرگانِ دین کی عربی کتب کو آسان اردو ترجمے کے ساتھ پیش کرنا، درسِ نظامی یعنی عالم کورس کے طلبہ کیلئے درسی کتابوں کی مشکلات کو حل کرنا، صحابہ واہلِ بیتِ کرام اوراولیائے عظام کی سیرتِ مبارکہ پر کتب ورسائل لکھنا، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا امام احمد رضاخان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الامکان عام فہم انداز

www.dawateislami.net

میں شائع کرنا **المدینۃ العلمیہ** کے تحریری کارناموں میں شامل ہے۔ **المدینۃ العلمیہ** کی انہی کوششوں کو سراہتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک موقع پر فرمایا: **پہلے بیان تیار کرنا کس قدر دشوار تھا اس کا مجھے تجربہ ہے، اب تو المدینۃ العلمیہ نے اپنی کتابوں میں مبلغین کو بہت سارا مواد دے دیا ہے۔ آپ حضرات بھی المدینۃ العلمیہ کی تمام کتب پڑھنے کی نیت کر لیجئے۔**" اس کے علاوہ مُلک و بیرونِ ملک سے وقتاً فوقتاً آنے والے عُلماء و مُفتیانِ کرام بھی **المدینۃ العلمیہ** کے تحریری کام سے خوش ہو کر ڈھیروں دُعاؤں سے نوازتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی دین و دنیا کی ڈھیروں برکتیں پانے اور فیضانِ قرآن سے مالامال ہونے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جانا چاہیے۔

علوم و معارف کا نہ ختم ہونے والا خزانہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا، اسے سننا اور اس پر عمل کرنا باعثِ خیر و برکت اور نجاتِ آخرت کا سبب ہے مگر بد قسمتی سے آج مسلمانوں کے پاس اس کی تلاوت کرنے اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کیلئے وقت نہیں، بعض لوگوں کو رمضانُ المبارک میں یہ سعادت نصیب ہو جاتی ہے اور بعض تو رمضان میں بھی اس کی تلاوت بلکہ اس کی زیارت سے بھی محروم رہتے ہیں۔ کیونکہ اب رمضانُ المبارک میں "ٹائم پاس" کرنے کیلئے ہم اپنا قیمتی وقت ہوٹلوں، فُضُول بیٹھکوں، پارکوں، مَخْلُوط تَفْرِیح گاہوں کو آباد کرنے، اَخبارات کا مُطَالَعَہ کرنے، فلمیں ڈرامے یا موسیقی سے بھرپور پروگرام دیکھنے سننے، مُلکی و سِیاسی حالات اور میچوں پر تَبْصِرے کرنے اور سننے، موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز کھیلنے اور سوشَل مِیڈیا (Social Media) کا گناہوں بھرا اِسْتِعمال کرنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔ اگر ہم اپنا قیمتی وقت ان فُضول مصروفیات میں برباد کرنے کے بجائے روزانہ کم از کم ایک

www.dawateislami.net

پارہ تلاوت کرنے کا معمول بنائیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے ڈھیروں نیکیاں ہمارے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اگر روزانہ 3 آیات ترجمہ وتفسیر کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنائیں گے تو اس کی برکت سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ بھی ہاتھ آئے گا کیونکہ قرآنِ کریم میں حلال و حرام کے احکام ، عبرتوں اور نصیحتوں کے اقوال، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور پچھلی اُمّتوں کے واقعات و احوال اور جنت و دوزخ کے حالات کے ساتھ ساتھ علوم کے ایسے خزانے موجود ہیں جو قیامت تک بھی ختم نہیں ہو سکتے، جیسا کہ

مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 430 صفحات پر مشتمل کتاب ''عَجَائِبُ القرآن مع غَرَائِب القرآن'' میں ہے: قرآنِ مجید اگرچہ ظاہر میں 30 پاروں کا مجموعہ ہے لیکن اس کا باطن کروڑوں بلکہ اربوں علوم و معارف کا ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا کسی عارف باللہ کا مشہور شعر ہے کہ!

جَمِیْعُ الْعِلْمِ فِی الْقُرْاٰنِ لٰکِنْ تَقَاصَرَ عَنْہُ اَفْہَامُ الرِّجَالِ

یعنی تمام علوم قرآن میں موجود ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں ان کے سمجھنے سے قاصر و کوتاہ ہیں۔ قرآنِ مجید میں صرف عُلوم و مَعارف ہی کا بیان نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں پوری کائنات اور سارے عالم کی ہر ہر چیز کا واضح اور روشن تفصیلی بیان ہے یعنی آسمان کے ایک ایک تارے، سمندر کے ایک ایک قطرے، سبزہ ہائے زمین کے ایک ایک تنکے، ریگستان کے ایک ایک ذرے، درختوں کے ایک ایک پتے، عرش و کرسی کے ایک ایک گوشے، عالَمِ کائنات کے ایک ایک کونے، ماضی کا ہر ہر واقعہ، حال کا ہر ہر معاملہ، مستقبل کا ہر ہر حادثہ قرآنِ مجید میں نہایت وضاحت کے ساتھ تفصیلی بیان کیا گیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ تَرجَمۂ کنز الایمان :۔ ہم نے اس کتاب میں

www.dawateislami.net

کچھ اُٹھا نہ رکھا۔ (پ7،الانعام:38) قرآنِ مجید تو عُلُوم و مَعارِف کا وہ خزانہ ہے جو کبھی ختم ہی نہیں ہو سکتا بلکہ قیامت تک علماءِ کرام اس بہت بڑے سمندر سے ہمیشہ عجیب و غریب مضامین کے موتی نکالتے ہی رہیں گے اور ہزاروں لاکھوں کتابوں کے دفتر تیار ہوتے ہی رہیں گے۔ (عجائب القرآن،ص419, 420,ملتقطاً)

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش! خدایا
اللہ! تِلاوت میں مِرے دِل کو لگا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدقہ کے فضائل پر مشتمل روایات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! احادیثِ مُبارکہ میں کئی مقامات پر **صَدَقہ وخَیْرات** کی ترغیب اور فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ آیئے !اس بارے میں 5 احادیثِ مبارکہ سُنتے ہیں:

1. رَبّ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:اے ابنِ آدم! اپنے خزانے میں سے میرے پاس کچھ جمع کر دے، نہ جلے گا، نہ ڈُوبے گا، نہ چوری کِیا جائے گا۔ **میں اُس وقت تجھے پورا بدلہ دوں گا، جب تُو اُس کا زیادہ ضرورت مند ہو گا۔**[1]

2. بَاکِرُوْا بِالصَّدَقَۃِ فَاِنَّ الْبَلَآءَ لَا یَتَخَطَّی الصَّدَقَۃَ یعنی **صبح کا آغاز صَدَقے سے کِیا کرو، کیونکہ مُصیبت صَدَقے سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔**[2]

3. اِنَّ صَدَقَۃَ الْمُسْلِمِ تَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ وَتَمْنَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ وَیُذْھِبُ اللّٰہُ الْکِبْرَ وَالْفَخْرَ یعنی بے شک مسلمان کا صَدَقہ عُمر بڑھاتا اور بُری مَوت کو دُور کرتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ (اس کی برکت سے صَدَقہ دینے

---

1 … شعب الأيمان، باب في الزكاة، التحريض على صدقة التطوع، ۲۱۱/۳، حديث: ۳۳۴۲

2 … شعب الايمان، باب الزكاة، التحريض على صدقة التطوع، ۲۱۴/۳، حديث: ۳۳۵۳

www.dawateislami.net

والے سے) تکبُّر وتفاخُر (بڑائی اور فخر کرنے کی بُری عادت) کو دُور کر دیتا ہے۔[1]

4. اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَنْ اَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُوْرِ وَاِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ یعنی بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قبر کی گرمی سے بچاتا ہے اور بِلاشُبہ مسلمان، قیامت کے دن اپنے صَدَقے کے سائے میں ہو گا۔[2]

5. اِنَّهَا حِجَابٌ مِّنَ النَّارِ لِمَنِ احْتَسَبَهَا يَبْتَغِيْ بِهَا وَجْهَ اللهِ ،جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطِر صَدَقہ کرے، تو وہ صَدَقہ اُس کے اور دوزخ کے درمیان رُکاوٹ بن جاتا ہے۔[3]

آپ نے مُلاحظہ فرمایا کہ صَدَقہ، مصیبت و بَلا کو روک دیتا ہے، صَدَقہ عمر کو بڑھاتا ہے، صَدَقہ بُری موت کو دُور کرتا ہے، صَدَقہ تکبُّر کو دُور کرتا ہے، صَدَقہ فخر کو دُور کرتا ہے، صَدَقہ قبر کی گرمی بُجھاتا ہے، صَدَقہ قِیامت کے دن سایہ ہو گا، صَدَقہ دوزخ کے عذاب سے بچائے گا۔

دے نَزْع و قبر و حشر میں ہر جا اَمان اور
دوزخ کی آگ سے بچا یا ربِّ مُصطفٰے

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص132)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے **ہزاروں جامعاتُ المدینہ و مدارِسُ المدینہ** دِینی فضلیت کے لحاظ سے بہت اہمیّت کے حامل ہیں، یہی وجہ ہے کہ اِن **جامعاتُ المدینہ و مدارِسُ المدینہ** کو قائم رکھنے کے لئے اِن پر مختلف اَخراجات کی مَد میں سالانہ کروڑوں روپے

1…مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، باب فضل الصدقہ، ۳/۲۸۴، حدیث: ۴۶۰۹

2…شعب الایمان، باب الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، ۳/۲۱۲، حدیث: ۳۳۴۷

3…مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، باب فضل الصدقۃ، ۳/۲۸۶، حدیث: ۴۶۱۷

www.dawateislami.net

خرچ کئے جاتے ہیں، لہٰذا آپ سے بھی عرض ہے کہ رِضائے اِلٰہی، اجر وثواب اور طَلبۂ علمِ دین کی دُعاؤں سے حِصّہ پانے، دعوتِ اسلامی کی ترقّی و بقا اور **جامعاتُ المدینہ و مدارِسُ المدینہ** کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تَر بنانے اور دعوتِ اسلامی کے جملہ مدنی کاموں کو تیزی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے زکوٰۃ، فطرات، صَدَقات و خَیرات، نَفلی عطیات اور عُشر وغیرہ کے ذریعے نہ صرف خُود تعاوُن فرمایئے بلکہ اپنے عزیزوں، پڑوسیوں اور دوست اَحباب پر انفرادی کوشش کرکے اُنہیں بھی اِس کی ترغیب دِلایئے، ہمارے لَب ہلالینے اور ہماری تھوڑی سی اِنفرادی کوشش سے اگر کسی کا مدنی ذہن بن گیا اور اُس نے اپنی زکوٰۃ، فطرات، صَدَقات و خَیرات، نَفلی عطیّات یا عُشر وغیرہ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لیے دے دیئے تو یہ ہمارے لئے بھی ثوابِ جاریہ کا ذریعہ بن جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا مختصر تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضَانُ الْمُبَارَك کا عشرۂ مغفرت جاری ہے اور اس کی 17 تاریخ کو اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا یومِ وصال ہے۔ آیئے! اسی مناسبت سے آپ کا مختصر تعارف سنتے ہیں، چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا **اَمیرُ الْمُؤمنین** حضرت سیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی صاحبزادی ہیں، آپ کی ولادت بعثتِ نبوی کے چوتھے سال ہوئی، آپ کی والدہ کا نام **"اُمِّ رُومان"** ہے، اِن کا نِکاح حُضورِ انور، شافِعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہجرت سے قبل مکّۂ مکرّمہ میں ہوا تھا لیکن کاشانۂ نُبوّت میں یہ مدینۂ منوّرہ کے اندر شوّال ۲ھ میں آئیں۔ یہ حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی حبیبہ اور بہُت ہی چہیتی زوجہ ہیں۔ (فیضانِ عائشہ صدیقہ، ص۱۵)

www.dawateislami.net

آپ صدیقہ طیبہ، طاہرہ، زاہدہ، عابدہ، تہجّد گزار، روزوں کی پابند، صدقہ وخیرات اور ایثار کرنے والی تھیں۔ ایک مَرتبہ سیدہ عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا نے 70 ہزار درہم راہِ خدا میں صدقہ کئے، حالانکہ ان کی قمیص کے مبارک دامن میں پیوند لگا ہوا تھا۔ (مدارج النبوت، ج۲، ص۴۷۳)

اُمَّت کو تَیَمُّم کی آسانی آپ ہی کے صدقے میں ملی، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا وِصال آپ کے سینے پر ہوا اور آپ کا روضۂ انور آپ کا حُجرۂ مبارکہ ہے، حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف 18 سال تھی ۔ آپ تمام لوگوں سے بڑھ کر فَقِیْھَہ، عالِمہ، مُحَدِّثَہ، مُفَسِّرَہ، مُفتِیَہ اور اچھی رائے رکھنے والی تھیں۔ 17 رمضان المبارک منگل کی رات 57 یا 58 ہجری مدینۂ منوَّرہ میں آپ کا وِصالِ ظاہری ہوا، حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں آپ کی تدفین کی گئی۔

کیوں نہ ہو رُتبہ تمہارا اہلِ ایماں میں بڑا سب تو ہیں مومن مگر ہیں آپ اُمُّ الْمُؤمنین
آپ کا عِلْم و فِقْہ تحقیقِ قرآن و حدیث دیکھ کر حیراں ہیں سارے صحابہ تابعین

(دیوانِ سالک، ص۳۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آپ کی سِیرت سے مُتَعَلِّق مزید معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 608 صفحات پر مشتمل انمول کتاب **"فیضانِ عائشہ صِدّیقہ"** کا مُطالعہ فرمایئے۔ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی مُطالَعہ کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں بالخصوص اپنے گھر کی اسلامی بہنوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ اِس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کِیا جاسکتا ہے۔

www.dawateislami.net

ماہِ مدنی انعامات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں **ماہِ رمضان المبارک میں ماہِ مدنی انعامات** منایا جارہاہے: **فرمانِ امیر اہلسنّت:** (29 شعبان المعظم 1438 سے ماہِ رمضان المبارک تک) **ماہِ مدنی انعامات** منایا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ آپ بھی ماہِ مدنی انعامات منانے کی نیّت فرمالیجئے اور اپنے لیے مدنی انعامات کے 12 ماہ کے **12 رِسالے** خرید فرمالیجئے اور ہر ماہ مدنی انعامات کے رِسالے کے خانے پُر کرکے مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے مدنی انعامات ذمہ دار کو جمع کروادیجئے۔

دُعائے عطار: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کوئی صدقِ دل، سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رِسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، **اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔** اٰمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزُرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

www.dawateislami.net

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

---

1 … تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net